سوال

کیا دوران وضوء شرعی طور پر کوئی دعاء ثابت ہے یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دوران وضوء کوئی دعا ثابت نہیں، نہ تو وضوء کے اعضاء دھوتے وقت اور نہ ہی مسح کرتے وقت، اس کے متعلق جتنی بھی دعائیں بیان کی جاتی ہیں وہ ساری اپنی طرف سے ایجاد کردہ اور بدعت ہیں اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی

بلکہ صرف مشروع تو یہ ہے کہ وضوء کے شروع میں بسم اللہ اور وضوء کرنے کے بعد کلمہ شہادت :

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں

اور اس کے بعد درج ذیل دعاء پڑھی جائے :

اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين

اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں میں شامل فرما

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (205/5)

1180